تعویذ کی شرعی حیثیت کے بارے میں امام احمد بن حنبل، امام ابن تیمیہ اور امام ابن القیم (رحمہم اللہ) کی آراء سے نقل کر کے کتاب کی افادیت دو چند کر دی ہے۔

کتاب میں کتابت کی اغلاط اچھی تعداد میں ہیں۔ آئندہ اشاعت میں ناشرین کو ادھر بھی توجہ فرمانی چاہیے۔ کتاب، ادارہ تالیفات اشرفیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان سے دستیاب ہے۔

ڈاکٹر غلام جیلانی برق کے خطوط:

اس صدی کی چوتھی دہائی میں غلام جیلانی برق مرحوم نے دو قرآن اور دو اسلام کے عنوان سے کتابیں لکھ کر بے چارے مسلمانوں پر جو برق گرائی تھی اور اغیار کے کاشانوں کی جو رونق بڑھائی تھی، اس کے اثرات ہمارے فکری منظر نامے سے آج تک محو نہیں ہو سکے۔ ذہانت اور زور قلم کا اتصال برق کو چالیس کتابوں کا مصنف بنا گیا۔ وہ ایک غیر معمولی آدمی تھے ان کے ہاں تضادات اور تسامحات بھی غیر معمولی نوعیت کے تھے۔ ایک خوبی البتہ ان میں بہت قابل قدر تھی۔ اور یہ تھی اپنی رائے، اپنے موقف سے رجوع کی توفیق اور اعتراف قصور کا رویہ "من کی دنیا" نامی کتاب میں صوفیوں سے بڑھ کر صوفی اور تاریخ حدیث میں مولویوں سے بڑھ کر مولوی دکھائی دینے والے برق کی روشن ضمیری کی داد نہ دینا بھی ناانصافی ہے۔

برق نے "اپنی داستان حیات" لکھی تو ان کے اکثر قارئین نے گلہ کیا کہ بہت سی توقعات پوری نہیں ہو پائیں۔ برق کی وفات کے انیس سال بعد انہی توقعات اور انہی مطالبات کی تکمیل کی ایک صورت عبدالعزیز ساحر نے "ڈاکٹر غلام جیلانی برق کے خطوط" کی ترتیب و تدوین سے پیدا کی ہے۔ برق کے مکتوب الیہم میں نعیم صدیقی سے لے کر نیاز فتح پوری تک، مولانا قاضی محمد زاھد الحسینیؒ سے لے کر مولانا محمد سرفراز خان صفدر تک، عبدالعزیز خالد سے لے کر عبدالماجد دریا بادی تک، ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی سے لے کر ڈاکٹر محمد باقر تک اور فتح محمد ملک سے لے کر کرنل محمد خان تک...... کتنے ہی لوگ ہیں جو مکتوباتی ادب کے اس دلچسپ مجموعے میں تنوع، بوقلمونی اور بے تکلفی کی فضا میں کہیں نہ کہیں شریک مکالمہ ہیں اور مکتوب نگار کہیں برہم و مشتعل ہے تو کہیں مقر و منفعل۔ یہ کتاب 1999ء میں چھپنے والی اہم ترین علمی و ادبی کتب میں سے ہے۔ اس کی ترتیب و تدوین اور تعلیقات و حواشی کا کام اتنا معیاری ہے کہ حالیہ چند برسوں میں اس کی مثال کم کم ملے گی۔

کتاب کی ضخامت ۲۴۰ صفحات؛ قیمت ۱۵۰ روپے اور تقسیم کار "ادارہ ندوۃ المعارف" ۱۳ کبیر سٹریٹ، اردو بازار لاہور ہے۔ "ندوۃ المعارف کے روح و رواں جناب شبیر احمد خان میواتی ہیں جن کی حیثیت ملک کے کتاب دوست حلقوں میں "سید الطائفہ" کی ہے۔